عراقی بحران کے سلسلے میں خطبۂ نماز جمعہ کے دوران
تشخیص مصلحت نظام کے سربراہ

آیت اللہ علی اکبر ہاشمی رفسنجانی کا خطاب

موجودہ بحران عراق ایک ایسا اہم مسئلہ ہے جس کے بارے میں گفتگو کرنا لازمی معلوم ہوتا ہے لہذا اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں مسئلہ سے تعلق رکھنے والے دونوں گروہوں کے سلسلے میں لازمی وضاحت پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ درحقیقت اس بحران سے وابستہ دونوں گروہ اسلامی انقلاب اور اسلامی جمہوری نظام کے دشمن ہیں۔ ان میں ایک طرف عراق پر حکمراں بعث پارٹی ہے اور دوسری طرف امریکہ و برطانیہ اور ان کے بعض دوست ممالک ہیں۔ اور ان کے درمیان ملت عراق ہے جو بڑی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ ہمیں تشویش ہے کہ کہیں یہ حادثے ان کے رنج و مصائب اور غم و آلام میں اضافہ کا باعث نہ ہو جائیں۔ اور انشاء اللہ ایسا نہیں ہوگا۔ یہ ماضی میں رونما ہونے والے حالات کا تسلسل ہے لیکن دیکھنے کی اصل بات یہ ہے کہ بنیادی طور پر مسئلہ کیا ہے اور دونوں فریق کون ہیں؟ کیا یہ مسئلہ خود انہیں فریقین کی ایجاد نہیں ہے جس کے لئے دونوں ایک دوسرے سے دست و گریباں نظر آ رہے ہیں۔ جی ہاں! یہ وہی اہم مسئلہ ہے کہ جس کے خلاف ہم نے آٹھ سال آواز بلند کی ہے اور کانوں کے بہرے عالمی سامراجی استکبار نے ظاہری اعتبار سے ہماری بات نہیں سنی البتہ ممکن ہے کہ باطن میں بھی ایسا ہی ہو۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ امریکیوں کا یہ کہنا ہے کہ سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق صدام کے پاس عام تباہی پھیلانے والے 'کیمیاوی و جراثیمی اسلحہ اور دور مار میزائل موجود نہیں ہونے چاہئیں۔ بعبارت دیگر وہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ حکومت عراق اور بعث پارٹی نے سلامتی کاؤنسل کی قرارداد پر عمل در آمد نہیں کیا ہے کہ وہ اس طرح کے تمام مہلک اسلحے جو عراق میں موجود ہیں' بہر حال مجھے یہ نہیں معلوم کہ اس وقت حکومت عراق کے پاس یہ چیزیں ہیں یا نہیں اگر ہیں تو کتنی مقدار میں ہیں' میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا' میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ وہی چیزیں ہیں جن کے بارے میں کبھی ہم تم سے کہا کرتے تھے کہ عراق کو یہ مہلک اسلحے نہ دو لیکن تم نے یہ چیزیں اسے فراہم کیں' یہ وہی کیمیاوی ہتھیار ہیں جسے عراق نے محاذ جنگ پر ہمارے خلاف بار بار استعمال کیا ہے اور جزیرہ مجنوں میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا اور اس کے بعد جزیرہ' فاؤ میں تین ہزار کیمیاوی بم ہماری فوج پر گرائے گئے حلبچہ میں تو بربریت کی انتہا ہو گئی تھی وہاں استعمال کئے جانے والے کیمیاوی اسلحے اس قدر خطرناک تھے کہ ہم نے اس وجہ سے کہ ان مناظر کو دیکھ کر کہیں ہمارے عوام کا حوصلہ پست نہ ہو' ہم نے وہاں کے مناظر پر مشتمل بہت سی فلمیں عوام کو نہیں دکھائیں البتہ میں نے جنگ بندی کے بعد خود ان مناظر کا مشاہدہ کیا ہے۔

ہم نے غیر معمولی طور پر ایک نہایت کامیاب آپریشن میں پہاڑیوں سے گزر کر حلبچہ کے علاقے پر قبضہ کرنے میں کامیابی حاصل کی اور دربندیجان بند کی پشت پر پہنچ گئے ہماری اس پیش قدمی سے حکومت عراق ڈر گئی کیونکہ یہ بند' غیر معمولی فوجی اہمیت کا حامل تھا' کئی ارب مربع میٹر پانی ہمارے قبضے میں آ چکا تھا جو اس کے لئے نہایت خطرناک تھا' لہذا خوفزدہ حالت میں اس نے اس اسلحے کو استعمال کیا' میں اس کے ایک دو دن بعد حلبچہ گیا اور وہاں پر موجود لوگوں سے اس کے متعلق بات چیت کی تو معلوم ہوا کہ اس ہتھیار کو نہایت بھیانک انداز میں استعمال کیا گیا ہے' زہریلا مادہ ہوا کی مدد سے فضا میں چاروں طرف پھیلتا جا رہا تھا۔ جس کی وجہ سے لوگ بڑے پیمانے لقمہ اجل بن رہے تھے' جو گھر سے نکلتا تھا چوکھٹ

ہی گر جاتا تھا جو لوگ سڑک پر تھے' وہیں ختم ہوتے جا رہے تھے' اہم بات یہ ہے کہ ان جرائم کا شکار ہونے والوں کو ہم نے تمام یورپی ممالک میں علاج کے لئے بھیجا تاکہ انہیں اسپتالوں میں لوگ دیکھیں البتہ جن لوگوں نے صدام کو یہ اسلحے فراہم کئے ہیں' انہوں نے اپنی طرف سے کسی ردعمل کا اظہار نہ کیا۔ کئی سال کے بعد مثال کے طور پر آسٹریلیا نے حلبچہ کی فلم دکھائی ہے یا جرمنی نے بھی ایسا ہی کیا۔

صدام کو یہ زہریلے مادے کس نے فراہم کئے ہیں' میزائل یہی تھے۔ عراق ان ہی میزائلوں کو استعمال کرتا تھا جب بھی وہ محاذ جنگ پر شکست کا منہ جائے تو وہاں رہنے والوں کا کیا حال ہوگا یا طاعون کے جراثیم والے میزائلوں کے متعلق بھی اسی طرح کیا جائے تو اس کا انجام کیا ہوگا؟

آج تم لوگ خود ہی اپنی خبروں میں یہ سب کہہ رہے ہو کل تو کچھ بھی نہیں کہا تھا۔ آج برطانوی حکمراں اس سے پردہ اٹھا رہے ہیں اور اس بات کا اعتراف کر رہے ہیں کہ اس ملک نے طاعون اور انتھریکس کے جراثیم پھیلانے والے بعض خطرناک مادے عراق کو دیئے' جرمنی کی عدالتوں میں اس وقت ساٹھ سے زائد ایسے کیس موجود ہیں کہ جن کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے یا ہونے والا ہے' یہ سارے کیس ان

خطبۂ نماز جمعہ کے دوران اسی جگہ سے مغربی حکومتوں کو متنبہ کیا تھا کہ تمہاری موجودہ روش اور وسیع مقدار میں حکومت عراق کو کیمیاوی اسلحے فراہم کرنا' ایک مہلک اور غیر انسانی حرکت ہے۔ تم لوگوں کو کیا یہ نہیں معلوم تھا کہ تم جو یہ روش اختیار کیے ہو اس کے نتیجے میں کچھ برسوں بعد یہ کیمیاوی اسلحے ہر دہشت گرد کے سوٹ کیس سے برآمد ہوں گے اور وہ جہاں چاہے گا اسے استعمال کرے گا۔ چنانچہ آج ہی یہ خبر تھی کہ امریکہ میں دو ایسے افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جن کے پاس ایک ایسا خطرناک مادہ موجود تھا جس سے ایک پورے شہر کو آلودہ کرنا ممکن تھا۔

> صدام کو یہ زہریلے مادے کس نے فراہم کئے ہیں؟ میزائل یہی تھے۔ عراق ان ہی میزائلوں کو استعمال کرتا تھا جب بھی وہ محاذ جنگ پر شکست کا منہ دیکھتا تھا' ہمارے شہروں پر دور مار میزائل برساتا تھا۔ ہم نے ہمیشہ اور ہر موقع پر دنیا اور عالمی برادری سے شکایت کی لیکن کسی نے ہماری بات پر کان نہ دھرا۔

دیکھتا تھا' ہمارے شہروں پر دور مار میزائل برساتا تھا۔ ہم نے ہمیشہ اور ہر موقع پر دنیا اور عالمی برادری سے شکایت کی لیکن کسی نے ہماری بات پر کان نہ دھرا۔ واضح رہے کہ آج جن ایٹمی اسلحوں کا مسئلہ درپیش ہے وہ اسلحے عراق کو کس نے فراہم کئے ہیں؟ انہیں فرانس نے تو نہیں دیا؟ جرمنی نے نہیں دیا؟ غور طلب بات ہے کہ آج جن اسلحوں کی بات کی جا رہی ہے وہ عراق کو کہاں سے حاصل ہوئے؟ اسی طرح دوسری خطرناک چیزیں جنہیں پیش کیا جا رہا ہے' جراثیمی اسلحہ تو واقعی خطرناک ہے مثال کے طور پر اگر کوئی میزائل کو کسی شہر پر داغ دے جہاں وہ پھٹ

لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے ممنوعہ اسلحے یا غیر قانونی ایٹمی' کیمیاوی یا جراثیمی مواد عراق کو فراہم کئے ہیں۔ خود امریکہ میں بھی ایسے بے شمار کیس موجود ہیں جو وہاں کی کمپنیوں کی طرف سے عراق کو اس طرح کے مادے فراہم کرنے کے بارے میں ہیں

جس زمانے میں ہم جنگ میں الجھے ہوئے تھے اس وقت ان ممالک کی ترجیحات اسلامی انقلاب کو کچلنا تھیں جب یہ لوگ اس طرح کے اسلحے صدام اور بعث پارٹی کو سپلائی کر رہے تھے' اس وقت بھی ہم نے تاکیدی طور پر ان لوگوں سے یہ مطالبہ کیا تھا اور کتنا چیختے چلاتے تھے کہ ایسا نہ کرو۔ میں نے اس وقت

پس اس مسئلہ کی ایجاد انہیں ملکوں نے کی ہے جو آج ہر سطح پر ہنگامہ برپا کئے ہوئے ہیں۔ درحقیقت یہ متکبر اور مستکبر حکومتیں اپنے کسی حریف و مخالف کو کمزور بنانے کے لئے یا کسی ملک و قوم کو اپنے ہتھکنڈوں میں گرفتار کرنے کے لئے کوئی بھی غیر قانونی اور غیر انسانی قدم اٹھانے میں ذرہ برابر ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتیں۔ ان لوگوں کے ہاتھ اس طرح کے جرائم سے آلودہ ہیں۔ اب یہ عراق سے یہ چیزیں چھیننے چلے ہیں۔ ٹھیک ہے اس سلسلے میں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ یقیناً عراق سے اس طرح کے اسلحے لے لینے چاہئیں ہم بھی اس بات پر بالکل رضامند

نہیں ہیں کہ بعث پارٹی کے پاس بھیانک ہتھیار رہیں اور جو کچھ اس نے ہمارے ساتھ کیا ہے' دوسروں کے ساتھ بھی کرے۔ اس کی تو کوئی بھی موافقت نہیں کرتا لیکن بنیادی بات کا تعلق خود ان سے ہے۔ یہ لوگ نہ آج نیک نیت ہیں اور نہ کل تھے۔ آخر جرمنی اس وقت اس طرح کے اسلحہ عراق کو کیوں فراہم کرتے رہا؟ اور اب وہی امریکہ کے ساتھ مل کر عراق کے خلاف لڑنا چاہتا ہے؟ تم نے خود ہی اسے اس طرح کے اسلحے دیئے ہیں اور اس طرح کی صورت حال پیدا کی ہے۔ حقیقتاً اگر ایک منصفانہ عدالت ہوتی' اگر ایک انصاف پسند عالمی کمیشن ہوتا اور اس مسئلہ پر تحقیق کرتا تو جنگی مجرموں کا پتہ چل جاتا۔ کیا جنگی مجرم صرف یہی عراقی ہیں کہ جو قانونی اور ممنوعہ اسلحے استعمال کر رہے ہیں؟

کیا وہ لوگ کہ جنہوں نے ماہرین روانہ کئے اور اس طرح کے ہتھیار فراہم کئے' وہ مجرم نہیں ہیں؟

یہ سب کچھ صرف اس لئے تھا کہ کسی بھی چیز سے خوفزدہ نہ ہونے والے ہمارے مومن رضا کار فوجیوں کو ڈرایا جائے اور اسی لئے وہ اس طرح کے مظالم اور مکر و فریب کا سہارا لئے ہوئے تھے۔

بہر حال حقیقت یہ ہے کہ ان مغرب والوں نے ہمارے علاقے میں ایک فتنہ کھڑا کر دیا ہے۔ اس وقت اس صورت میں اور کبھی اس افسوسناک شکل میں غرض ہر صورت حال میں وہی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اُس وقت انہوں یہ کارروائی دو اسلامی ممالک کے ذخائر اور ان کی دولت و ثروت برباد کرنے کے لئے کی تھی' جو حکومت عراق کی حمایت کر رہے تھے' آج وہ ہی اس طرح کی کارروائی علاقے میں اپنی موجودگی اور اپنے مذموم اغراض و مقاصد کی تکمیل کی خاطر انجام دے رہے ہیں۔ سب سے پہلے تو ہمیں اس چیز سے ہوشیار رہنا چاہئے کہ ہم کٹھ پتلی نہ بن جائیں۔ اور اسے اسلامی ممالک کے لئے ایک سبق ہونا چاہئے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ دنیا کے خیر خواہ اور نیک نیتی کے حامل انسانوں کو چاہئے کہ وہ بیٹھیں غور کریں اور ایسا کام کریں کہ جس سے پھر یہ چیز دہرائی نہ جاسکے۔

آج ٹکنالوجی اور تعلیم و تحقیق میں ترقی اور دنیا کے موجودہ مواصلاتی ذرائع کی مدد سے اس طرح کی چیزوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہوں پر منتقل ہونا بھی ممکن ہے اور ہم جتنا آگے بڑھیں گے اتنا ہی یہ سب چیزیں خطرناک ہوتی چلی جائیں گی۔

ہمیں ایک صحیح و منصفانہ راہ و روش کا تعین کرنا چاہئے تاکہ اس روش میں کچھ اس طرح سدھار آجائے کہ مستقبل میں انسانیت اس طرح کی مشکلات کا شکار نہ ہو۔

البتہ ہمیں اس بات کی امید ہے کہ ہمارے علاقے میں پیدا ہونے والی یہ خطرناک صورت حال خدا کی مدد اور علاقائی عوام کی بیداری کے ذریعہ کسی نہ کسی طرح ختم ہو جائے گی اور علاقائی قومیں خاص کر عراقی عوام در حقیقت اس وقت قابل رحم صورت حال کا شکار ہیں' اس شر و فتنہ سے نجات پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

البتہ اس صورت حال سے نجات حاصل کرنے کے بعد ایسا ہونا چاہئے کہ ہم ان جرائم کے بنیادی اسباب اور ان بحرانوں اور مسئلوں کے بنیادی اسباب و عوامل کی طرف سے غافل ہو جائیں جو مستقبل میں اس سے زیادہ تلخ نتائج کے حامل ہو سکتے ہیں۔ بہر حال انشاءاللہ ہم ان چیزوں کی طرف پوری طرح متوجہ رہیں گے اور اپنے آئندہ پروگراموں میں ان اہم باتوں کا خاص خیال رکھیں گے۔

جس زمانے میں ہم جنگ میں الجھے ہوئے تھے اس وقت ان ممالک کی ترجیحات اسلامی انقلاب کو کچلنا تھیں جب یہ لوگ اس طرح کے اسلحے صدام اور بعث پارٹی کو سپلائی کر رہے تھے' اس وقت بھی ہم نے تاکیدی طور پر ان لوگوں سے یہ مطالبہ کیا تھا اور کتنا چیختے چلاتے تھے ایسا نہ کرو۔ میں نے اس وقت خطبۂ نماز جمعہ کے دوران اسی جگہ سے مغربی حکومتوں کو متنبہ کیا تھا کہ تمہاری موجودہ روش اور وسیع مقدار میں حکومت عراق کو کیمیاوی اسلحے فراہم کرنا' ایک مہلک اور غیر انسانی حرکت ہے۔